www.darulehsanpublications.com

فضائل و مسائل رمضان المبارک

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی رمضان المبارک میں اوّل سے آخر تک روزہ رکھے اپنے گناہوں سے اس طرح باہر آیا گویا کہ ابھی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رمضان المبارک میں روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ایک مکان زمرد کا عطا کرے گا۔ اس مکان کے ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے آگے درخت ہو گا اگر سو برس تک، سوار ہو کر، اس درخت کے سائے میں پھرے تب بھی اس کے سائے سے باہر نہ آوے گا۔

روزہ کے لیئے نیت ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس طرح نیت کرے:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

ورنہ دل کی نیت کافی ہے۔ روزہ کے لیئے سحری کھانا سنت ہے خواہ ایک دو لقمہ ہی ہوں۔ کھجور یا پانی سے روزہ افطار کرنا مسنون ہے بوقت افطار یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ و قضا لازم آتی ہے: حقہ یا سگریٹ پینا۔ جان بوجھ کر کھا پی لینا۔ صحبت کرنا۔ ان کا کفارہ یہ ہے کہ متواتر ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت کا کھانا کھلائے۔

www.darulehsanpublications.com

جن چیزوں سے روزہ مکروہ ہوتا ہے: بلا ضرورت شے کو چبانا یا نمک وغیرہ کا ذائقہ دیکھ کر تھوک دینا۔ قصداً منہ میں تھوک اکٹھا کر کے نگل جانا۔ فصد کھلوانا۔ پچھنے لگوانا۔ غیبت، بد گوئی، لڑائی جھگڑا کرنا۔

جن باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا: بھول کر کھا پی لینا۔ بلا اختیار حلق میں گرد و غبار، مکھی یا مچھر چلا جانا۔ کان میں پانی چلا جانا یا خود بخود قے آجانا یا خواب میں غسل کی حاجت ہو جانا۔ یا قے آکر خود بخود لوٹ جانا۔ آنکھ میں دوا ڈالنا۔ سرمہ لگانا۔ مسواک کرنا۔

جن باتوں سے قضا واجب ہوتی ہے: مریض جو روزہ کی طاقت نہ رکھتا ہو یا دن میں دوا استعمال کرنا اس کے لیے ضروری ہو۔ حاملہ عورت جب کہ اسے نقصان کا ڈر ہو۔ مسافر شرعی کم از کم اڑتالیس میل کا سفر ہو اور راستے میں کھانے کا انتظام نہ ہو۔ اور نفاس والی عورت۔ بہت بوڑھا ضعیف جسے روزہ میں شدید تکلیف ہوتی ہو ہر روزہ کے بدلے پونے دو سیر گندم مساکین کو دے۔

روزہ توڑنے کا بیان: اگر روزہ میں بیمار ہو جائے کہ مرنے کا اندیشہ ہو یا بیماری بڑھ جانے کا قوی احتمال ہو یا ایسی شدید پیاس لگی ہو کہ مر جائے گا تو روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعد میں قضا ادا کرے۔

لیلۃ القدر: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لیلۃ القدر میں ایماندار ہو کر بغرضِ ثواب شب بیداری کرے اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے اور جو شخص رمضان کے روزے بہ حالتِ ایمان ثواب سمجھ کر رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۴۲۵ شمار ۱۷۵۵ ترتیب شریف صفحہ ۸۲۰)

www.darulehsanpublications.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو حضرت جبرئیلؑ فرشتوں کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اس بندہ پر رحمت بھیجتے ہیں یا اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ سبحانہٗ کا ذکر یا عبادت کرتا ہوتا ہے۔ پھر جب ان کی یعنی مسلمانوں کی عید (عید الفطر) کا دن ہوتا ہے تو اللہ سبحانہٗ اپنے ان بندوں کے سبب اپنے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اُجرت کیا ہے جو اپنا کام پورا کر دے، فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اس کی اُجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے۔ اللہ سبحانہٗ کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے غلاموں اور میری لونڈیوں نے فرض ادا کر دیا پھر وہ گھروں سے دعا کے لیے، عیدگاہ کی طرف نکلے۔ قسم ہے اپنی عزت اپنے جلال اپنی بخشش اپنے کرم اپنے بلند مرتبہ اور اپنی بلند منزلت کی، میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس واپس ہوتے ہیں مسلمان عیدگاہ سے اس حال میں کہ ان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(بیہقی، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۵۵ شمار ۱۹۸۳ ترتیب شریف صفحہ ۲۲-۸۲۱)

لیلۃ القدر کی دعا : اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(عائشہؓ / ترمذی جلد دوم صفحہ ۳۲۵ شمار ۱۳۶۳ ترتیب شریف صفحہ ۸۲۵)